حریفانِ حرم

عبد التوّاب شیخ

قادیانی وڈیرے نے

مسلمانوں کو جبراً مرتد بنا لیا

سرحدی علاقہ مٹھی میں المہدی ہسپتال

یا پاکستان دشمنوں کی پناہ گاہ؟

تھرپارکر میں قادیانیوں کی تھر میں سرگرمیوں اور سٹلائٹ کے ذریعہ تبلیغ اور نشریات جام کر کے علاقہ کے افراد کو مرزا طاہر کی خرافات سننے پر مجبور کرنے کی رپورٹ شائع ہونے کے بعد ٹیلی ویژن کے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر ٹنڈو الہیار ٹی وی بوسٹر کے انجینئر محمد اسلم قائم خانی کی قیادت میں چار رکنی ٹیم نے کھوکھی اور شادی لارج کا دورہ کیا' علاقہ کے افراد سے اس سلسلے میں بیانات لئے' علاقہ کے افراد نے اس ٹیم کو بتایا کہ پہلے ہمارے ٹی وی کی نشریات جام ہو جاتی تھیں اور مرزا طاہر کا پروگرام آنے لگتا تھا' مگر تھرپارکر اور دیگر ذرائع ابلاغ سے اسکے خلاف آواز بلند ہونے کی وجہ سے یہ سلسلہ بند ہو گیا ہے' اس انکوائری کی رپورٹ تو اعلیٰ حکام کو بھجوا دی گئی ہے جس میں اس سرحدی علاقوں میں ایک بوسٹر قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے تاکہ اس قسم کی سرگرمیوں کی روک تھام کرنے کے ساتھ بھارت کے پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دیا جا سکے' دور جدید کی سٹلائیٹ کے ذریعہ ابلاغ کا بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے قادیانیوں نے ایک چینل دو کروڑ روپیہ' ماہانہ پر احمد ایم ٹی وی کے نام سے حاصل کیا ہے جو روسی سٹلائیٹ کے ذریعہ ایشیاء میں بارہ گھنٹے دو عالمی زبانوں میں اور یورپ میں یہ ساڑھے تین گھنٹے قادیانیوں کی نشریات دے رہا ہے' اس سلسلے میں مورخہ ۹۳ - ۱۰ - ۲۲ کو ربوہ سے ایک سرکلر SAT-ATN جاری کیا گیا' جس میں لکھا ہوا ہے کہ لندن سے موصول اطلاع کے مطابق ۲۹ اکتوبر بروز جمعہ سے اب جمعۃ المبارک کا خطبہ ۷۰ ڈگری ایسٹ کے بجائے ۱۰۳ ڈگری ایسٹ جہاں ATN آتا ہے آیا کرے گا' یہ اسٹار ٹی وی کے بالکل قریب ہے' سٹار ٹی وی کی ڈائریکشن سے ڈش کو تقریباً دو انچ مغرب کی طرف گھمائیں اور ساتھ دو انچ اوپر اٹھائیں یہی ATN مطلوبہ سٹلائیٹ ہے' اس سٹلائیٹ کے دونوں چینل کی فریکوئنسی درج ذیل ہے۔

ATNGOLD+ ATN فریکوئنسی 1274 MMZ آڈیو فریکوئنسی ۷٫۵۰ مونو

ماسکونی وی فریکوئنسی ۱۴۷۵ - آڈیو فریکوئنسی ۶٫۰۲ ۷ مونو

MTA خطبہ جمعہ فریکوئنسی 1425 آڈیو فریکوئنسی ۶٫۶۵۰ مونو ہے

اس خطبہ اور نئے منصوبے کی روشنی میں مرزا طاہر کی اس پیش گوئی کو کہ پندرھویں صدی احمدیت (قادیانیت) کے غلبے کی صدی ہے کو درست ثابت کرنے کے لئے قادیانیوں نے ایک بڑے پنج سالہ منصوبہ کا آغاز کیا ہے جس کے لئے کئی کروڑ روپیہ مختص کئے گئے ہیں' سٹلائیٹ پروگراموں کو کیچ کرنے والی ڈش جس کی مالیت مارکیٹ میں ۲۵ ہزار روپیہ ہے قادیانیوں کے مقامی صدر کمسفارشی خط پر ربوہ سے صرف دس ہزار میں فراہم کی جا رہی ہے' صرف شرط اتنی ہے کہ آپ کم از کم جمعہ کا خطبہ ضرور سنیں' اس کے علاوہ تھر اور ضلع بدین کو جو سرحدی علاقہ ہے انہوں نے خصوصی ہدف بنا کر کام شروع کیا ہے' قادیانیوں نے مٹھی شہر کے ساتھ ہی ۲۵ ایکڑ سے زائد زمین حاصل کر کے وہاں المہدی اسپتال کا کام شروع کر رکھا ہے' جس کا ٹھیکہ ربوہ کے صدیق نامی شخص کے پاس ہے' یہ پراجیکٹ شمسی توانائی کے منصوبے کے قریب ہے جہاں سورج کی شعاعوں سے میٹھا پانی تیار کیا جاتا ہے' اسی طرح پاک ہند سرحد سے قریب ترین علاقہ ننگر پارکر میں بھی ۳۰ ایکڑ زمین حاصل کی گئی ہے' جہاں بھی اسی قسم کے پراجیکٹ کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ سماجی خدمات کے حوالے سے مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کے ساتھ علاقہ کے افراد نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ اسپتال ملک دشمن عناصر کے لئے محفوظ پناہ گاہ بھی ہو گا' بھارت کی خفیہ ایجنسی (SOS) سے قادیانی تنظیم الناصر کے روابط کی خبروں سے ان اطلاعات کو تقویت ملتی ہے۔

حال ہی میں ایک قادیانی ماہر تعلیم ریٹائر صوبیدار میر اللہ دتہ جن کو ایک اعلیٰ فوجی آفیسر نے جن کے قادیانیوں سے کھلم کھلا مراسم بتائے جاتے ہیں اور جن کا بنگلہ قادیانیوں کا گیسٹ ہاؤس بنا ہے اور جو کھلم کھلا قادیانیوں کے پروگرام میں شریک ہوتے ہیں' اللہ دتہ کو ان ہی افسر کی بدولت ایڈمنسٹریٹر ایجوکیشن کینٹ بدین رکھا گیا ہے کی ایک ملاقات مبینہ طور پر راناچندر سنگھ کے فرزند حمیر سنگھ کے ساتھ دو بجے کمار سے ہوئی تھی' جو بھارت کا خطرناک تخریب

تبلیغ قادیانیت کے لئے روسی سٹلائٹ کا چینل ۲ کروڑ ماہانہ کے عوض حاصل کر لیا گیا۔

کار ہے۔ اس ہی کینٹ اسکول میں کئی قادیانی اساتذہ بھرتی کیے گئے ہیں جو طالب علموں کے ذہن میں قادیانیت کا زہر منتقل کر رہے ہیں' اسی طرح مٹھی ہائی اسکول کا قادیانی ہیڈ ماسٹر غلام محمد کھلم کھلا قادیانیت کا پرچار کیے ہوئے ہے اور اساتذہ کو مجبور کرتا ہے کہ وہ اس کے گھر آکر ڈش کے ذریعہ نشر ہونے والے مرزا طاہر کے پروگرام کو دیکھیں' اس نے ایک استاد نور محمد ماسٹر کو بہانے سے پروگرام والے دن گھر بلایا وہ جب وہاں پہنچے تو وہاں نصف درجن کے لگ بھگ ہندو بیٹھے ہوئے تھے اور مرزا طاہر کا خطاب آرہا تھا۔ ماسٹر نور محمد نے بیٹھنے سے انکار کر دیا تو اب اس کو حیلے بہانے سے تنگ کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں مقامی ایم پی اے ارباب عطاء اللہ نے وزیراعلیٰ سندھ سے تحریری شکایت بھی کی مگر وزیراعلیٰ کی ہدایت کے باوجود اس کا کچھ نہیں بگڑا اور وہ تاحال اپنی سرگرمیوں میں معروف ہیں۔ گوٹھ مالیہار ضلع تھر میں اسی ہیڈ ماسٹر کے قریبی عزیز عبدالحمید نے قادیانیت کی تبلیغ کے لئے یہ طریقہ اپنایا کہ عوام کی نماز کو درست کرانا ہے اور امامت شروع کر دی گاؤں والوں کو پتہ چلا کہ قادیانی ہے تو انہوں نے نکال دیا تو یہ گوٹھ کرم علی سموں چلا گیا وہاں یہ چند مسلمانوں کو ورغلانے میں کامیاب ہو گیا اور ایک شخص نبی بخش پر اس کا جادو چل گیا' اس نے اسے ربوہ کی یاترا کرادی اور المہدی اسپتال میں ملازمت بھی دلوادی۔ پھول پورہ گاؤں چوٹل گمر پار کر مسجد میں مبارک نامی قادیانی مسند سنبھالے ہوئے قادیانیت کا پرچار کر رہا ہے' نوکوٹ میں تو قادیانیوں نے البیت المہدی نام سے ایک باقاعدہ مسجد بنا کر اپنی سرگرمیاں جاری رکھی ہوئی ہیں ۱۹۸۵ء میں مسلمان ہونے والے عبدالحق' سلمہ اور عرفان جو انجمن دعوت اسلام حیدرآباد میں نمبر ۱۹۵۱ کے تحت رجسٹرڈ ہوئے تھے اور اس کے بعد اب ایچ ڈی اے رانی باغ حیدرآباد میں ملازم تھے اور مسلمان ہونے کے بعد ان کے تین بچے جاوید' کامران اور بختاور ہوئے تھے انہیں چند ماہ قبل قادیانی شدت پسند وڈیرہ نے اپنے زرعی فارم لے جاکر بالجبر قادیانی بنالیا' ان افراد پر پرانے قرض دکھا کر یہ کیا گیا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ قادیانیوں نے تبلیغی' اصلاح و ارشاد' کمانڈو تربیت یافتہ کی تنظیم الناصر کے بعد اب ال احمد نامی تنظیم قائم کی گئی ہے جو خوبصورت لڑکیوں کے ذریعہ مبینہ طور پر مسلمانوں میں کام کر رہی ہے' اس تنظیم کو بھاری مقدار میں سرمایہ فراہم کیا گیا ہے' یہ قادیانی ہونے والے کی شادی اور کاروباری ضروریات پوری کرے گی۔ بشکریہ ہفت روزہ "تکبیر" ۲۴ مارچ ۹۴ء

بقیہ از صفحہ ۵۷

کے خلاف ہموار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پریسلر ترمیم کے نفاذ کے پیچھے بھی ان ممالک میں زیر زمین سیاسی سرگرمیوں میں ملوث قادیانیوں کا ہاتھ کسی نہ کسی گوشے میں ضرور موجود ہے اور آثار و قرائن کی تحقیق اور تجزیہ کے بعد آپ میری اس اطلاع اور رائے کی تصدیق کریں گے۔

امریکہ' یورپ اور کینیڈا میں مقیم قادیانیوں کی وطن دشمن سرگرمیوں کا اندازہ کرنے کا سادہ سا طریق کار یہ ہے کہ ان کی سفری دستاویزات' پاسپورٹ وغیرہ چیک کیے جائیں تو پتہ چلے گا کہ ان کے پاسپورٹوں پر اسرائیل اور بھارت کے کئی شہروں کے ویزے جاری ہوں گے۔ صاف ظاہر ہے کہ کسی مسلمان پاکستانی کو تو اسرائیل جانے کی نہ تو اسرائیل کی طرف سے اجازت ہے اور نہ ہی وہ خود اسرائیل کی زیارت کے لئے بے تاب ہوتے ہیں۔

بشکریہ "ہفت روزہ "چٹان" لاہور۔ ۱۰ مارچ ۱۹۹۴ء